

اسلام:

لغوی معانی:

اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے اخذ کیا گیا ہے جس کے معانی "سرتسلم خم کرنا"، "اطاعت کرنا"، "برداشت کرنا" اور "سیر کرنا" کے ہیں۔

اصطلاحی معانی:

"اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے اس میں داخل ہو جانا اسلام کہلاتا ہے"

"اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دینا اسلام کہلاتا ہے"

قرآن مجید کے مطابق اسلام:

قرآن مجید سورہ الانعام کی آیت نمبر 125 میں اللہ ارشاد فرماتا ہے۔

"فمن یرد اللہ ان یریدہ لیشرح صدرہ للاسلام"

ترجمہ۔

"جس کے لیے اللہ ہدایت چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے کشادہ کر دیتا ہے"

قرآن مجید کی سورۃ الحجرات آیت نمبر ۱۷ میں اللہ ارشاد فرماتا

۷

”بل اللہ من علیکم ان ھدکم لاسلام“

ترجمہ - ”بلکہ اللہ تم پر احسان کرتا ہے کہ اس نے تمہیں اسلام کی ہدایت دی“

حدیث کی روشنی میں اسلام

ارشاد نبویؐ ہے

”اسلام سادگی، اخلاص اور حق پر قائم چند لوگوں سے شروع ہوا اور آخر میں بھی ایسے ہی ہو جائے گا۔ اصل اسلام رسم و رواج نہیں، بلکہ خالص عمل اور سچائی ہے۔“

”مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے لوگ محفوظ رہیں“ یہ اسلام کی جامع اخلاقی تعریف ہے۔“

امام ابن تیمیہؒ کی تعریف اسلام

اسلام اللہ کی توحید کے سامنے جھک جانا، اس کی فرمانبرداری اختیار کرنا اور شرک و نافرمانی سے مکمل طور پر پاک ہو کر زندگی گزارنے کا نام ہے۔

اسلام غزالی کی تعریف اسلام

اسلام ظاہر و باطن دونوں میں اللہ کی اطاعت کا ناک ہے، اور
نفس کی ایسی تربیت ہے جس سے انسان کے دل میں سکون اور
الہمیان پیدا ہو جائے۔

اسام فخر الدین الرازی کی تعریف اسلام

اسلام دل اور عمل دونوں کا اللہ کے حکم کے آگے جھک جانا، اس کی
حکمت پر مکمل بھروسہ کرنا اور اس کے فیصلوں پر راضی رہنے کا
ناک ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات

1. اسلام میں علم کی تلاش عبادت ہے

اسلام میں علم حاصل کرنے پر بہت زور دیا گیا ہے۔ دین اسلام
میں علم حاصل کرنا صرف ضرورت نہیں بلکہ عبادت قرار دیا
گیا ہے۔

آنحضورؐ نے ارشاد فرمایا

”علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے“

مثال:-

جنگ بدر کے قیدیوں کو اس شرط پر رہائی دینے کا وعدہ
کیا کہ وہ سات مسلمان بچوں کو لیٹر بھرا مکھن سکھادیں

۱.۲ اسلام نیت کو عمل سے زیادہ اہمیت دیتا ہے

اسلام نیت کو عمل پر فوقیت دیتا ہے۔ اسلام نے نیت کو صاف اور خدا کی مرضی کے مطابق کرنے پر زور دیا ہے۔

آنحضورؐ نے فرمایا

”بیشک اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے“

۱.۳ اسلام معاشرتی سمجدری کو ایمان کا حصہ قرار دیتا ہے

اسلام معاشرتی سمجدری کو ایمان کا ایک اہم جزو قرار دیتا ہے۔ اسلام نے معاشرتی معاملات میں توازن رہنے اور معاشرے کے ہر طبقے اور انسان کا خیال رکھنے کی اہمیت کو بہت ادا کر کیا ہے۔

آنحضورؐ کا فرمان ہے

”وہ شخص مسلمان نہیں ہو سکتا جس کا بیٹ بھرا ہو اور اس کا بیٹ بھرا ہو“

مثال :- ہجرت مدینہ کے موقع پر جب مسلمان اپنی تمام جائیداد اور گھر بار چھوڑ کر اللہ کی رضا کے لیے مکہ چھوڑ کر مدینہ روانہ ہوئے تو انصار مدینہ نے اعلیٰ ایثار کا مظاہرہ کیا اور ایک مسلمان کو حضورؐ کی منشاء پر اپنا گھائی بنا لیا یہاں تک کہ اپنی آدھی جائیداد کی اپنے مسلمان بھائی کے حوالے کر دی۔

۱.۴ اسلام گزشتہ دولت کو ضروری سمجھتا ہے

اسلام میں دولت کے معاشرہ میں گزشتہ کرتے ہوئے بہت زور دیا گیا ہے۔ اسی نظام کو یقینی بنانے کے لیے اسلام میں صدقہ و زکوٰۃ کے نظام کو بہت واضح بیان کیا گیا ہے اس کے علاوہ اسلام نے ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع کو بھی سختی سے منع کیا ہے

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے
”تاکہ دولت اسیروں میں گردش نہ کرتی رہے“ (الحشر)

۱.۵ اسلام نرسی کو ضروری قرار دیتا ہے

دین اسلام میں نرکادی اور نرسی سے پیش آنے کو بہت اہمیت دے کر واضح کیا گیا ہے۔ حضورؐ کی تعلیمات میں گلہ گلہ نرسی سے پیش آنے کا حکم واضح ہے۔ اسلام نے اپنے عزیز واقارب، اپنی اولاد، اپنے والدین اور معاشرہ کے تمام طبقات سے نرسی اور حسن سلوک سے پیش آنے کا درس دیا ہے

آنحضورؐ کا فرمان ہے

”حسن چیز میں نرسی ہو وہ خوبصورت ہو جاتی ہے“

مثال :- حضورؐ جب اسلام کی تبلیغ کے لیے طائف کا سفر کیا تو وہاں کے لوگوں نے آپؐ کے ساتھ بہت برا سلوک کیا آپؐ پر بے رحمی سے ہتھیار اٹھائے اور آپؐ کو مار مار کر ہلاک کرنے کی کوشش کی۔ آپؐ نے ان سے کہا کہ میں نے تم کو جو سب کچھ بتایا ہے اس سب کچھ کو یاد رکھو اور اس سب کچھ کو اپنے دل میں لے لو

۱.۶ اسلام دفاعی ترقی سکھاتا ہے

طاقت ضروری ہے مگر فضول نمائش اور جارحیت منع ہے

سورہ الانفال ”طاقت تیار رکھو تاکہ دشمن سرعوب رہیں“

۱.۷ اسلام ذمہ داریوں پر زور دیتا ہے

”تم میں سے ہر ایک شخص ذمہ دار ہے اور اس سے اسکی ذمہ داری کے بار میں سوال کیا جائے گا۔“ (المحذیث)

مثال :- خلیفہ کاراقوں کو مدینہ کی غلیوں میں پھرنا

۱.۸ اسلام میں طاقت کے استعمال پر اخلاقی پابندیاں

جنگ میں بھی اخلاق مارحم اور پابندیوں کا نظام

سورہ البقرہ - ”حد سے نہ بڑھو اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا“

مثال :- جنگ میں بے پروا اور عورتوں کو نہ مارنا کا حکم

۹. اسلام سماجی انصاف کو عبادت کا درجہ دیتا ہے

حقوق اللہ و حقوق العباد پر ترجیح دی گئی ہے

آنحضورؐ کا فرمان ہے

”اللہ ظالم کے مقابلے میں مظلوم کی دعا قبول کرتا ہے، خواہ وہ فاسق، پستیوں نہ ہو“

مثال: حضرت عمرؓ کا قول (دجلہ کنارے لے بھی مری جائے)

۱۰. اسلام کمزوروں کو حقوق فراہم کرتا ہے

آنحضورؐ کا فرمان ہے

”کمزوروں کے حقوق کی وجہ سے تمہیں رزق دیا جاتا ہے“

مثال: یتیم، بیوہ اور سائلوں کے حقوق

۱۱. اسلام صفائی کو نہ صرف ایمان قرار دیتا ہے

آنحضورؐ کا فرمان ہے

”صفائی نہ صرف ایمان ہے“

مثال: وضو، غسل اور گیشروں کو پاک رکھنے کا واضح حکم

۱۲. معاہدہ دل کی پاسداری ایمان کی علامت:

”اور عہد پورا کرو، شک عہد کے بار میں پڑ چھا جائے
گا (سورہ الاسراء)“

مثال: سخت ہونے کے باوجود معاہدہ حدیبیہ کی پاسداری

۱۳. تکبر ناپسندیدہ عمل:

آنحضورؐ کا فرمان ہے
”جس کے دل میں رائی برابر بھی تکبر آگیا وہ جنت میں
داخل نہیں ہو سکتا“

مثال:- شیطان کا حرام محض تکبر تھا

۱۴. تحمل و بردباری اعلیٰ اخلاق:

آنحضورؐ کا فرمان ہے
”تحمل و بردباری اللہ کو محبوب ہیں“

مثال: عورت کا آپؐ پر کوڑا پھیلنے کا معاملہ